سوال

(230) پرانے قبرستان کے منہدم ہوجانے پر وہاں تعمیر مسجد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم لوگوں کو مسجد توڑکر سخت آفت میں جان پھنسی ہے۔ سخت پس وپش میں پڑے ہوئے ہیں۔ کہ گورستان میں مسجد بنانااور نماز پڑھنا جائز نہیں مگرچھ ہڈیاں نکلی ہیں۔ وہ ڈیڑھ سال پہلے کی گورشدہ ہیں۔ اب اس پر گورستان کا حکم عائد کرکے مسجد بنانا جائز ہے۔ یا نہیں؟ اوریہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ جس زمانہ میں مسجد بنی تھی اس وقت ان اطراف میں کوئی مسجد نہین تھی۔ اورپہلے لوگ بھی غالباً مشرک تھے لہذا ایسی حالت میں بھی وہاں مسجدنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد نبوی کی جگہ پہلے مشرکین کا قبرستان تھا۔ اس لئے صورت مرقومہ میں مسجد بنانا جائز ہے منع نہیں۔

شرفیہ

یہ قیاس یا استنباط صحیح نہیں اس لئے کہ مشرکین کے مردوں کا احترام نہیں ہے۔ جیسے کہ مشرکین کی لاشوں کو کنویں میں ڈلوادیا تھا کنواں بھی گندے پانی کا تھا متفق علیہ مشکواۃ ص 345 اوراہل اسلام کی لاشوں اور مردوں کا احترام ہے۔ ان کے مردے کی ہذی توڑنے کا اتنا ہی گناہ ہے جیسے زندہ کی

"ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال کسر عظم المیت ککسرہ حیا رواہ ابوداود واسناد علی شرط مسلم وزادہ ابن ماجہ من حدیث ام سلمة فی الاثم انتهی کزافی بلوغ المرام ص 40 وعن عمر بن حزم قال رانی النبی متحیا علی قبرہ فقال لا توز صاحب ہذا القبر الحدیث رواہ احمد مشکواۃ ص 149) قال الحافظ فی الفتح امنادہ" (صحیح کزافی تنقیح الرواۃ ص 333

پس اہل اسلام کو قبروں کو کھود کرہڈیاں نکال کر مسجد بنانا قطعاً ممنوع ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص430

محدث فتویٰ